

یسوع مسیح کا مکاشفہ - نمبر سترہ

خشک ہڈیوں کی بیداری: انتظار کے زمانے میں پاکیزگی اور ایمان کی پکار

Jeff Pippenger

2023-11-17

وہ خشک ہڈیاں جو گلی میں مردہ پڑی ہیں، بیابان میں پکارنے والے کی "آواز" اس لیے سنتی ہیں کہ تسلی دہندہ آچکا ہے، یسوع کے اسے بھیجنے کے وعدے کی تکمیل میں۔ ملرائٹس کی پہلی مایوسی کے وقت، ملرائٹس کو یہ سمجھ آیا کہ وہ کنواریوں کی تمثیل کے ٹھہراؤ کے وقت میں تھے۔

"مایوس شدہ لوگوں نے بائبل سے سمجھا کہ وہ تاخیر کے وقت میں ہیں، اور یہ کہ انہیں رؤیا کی تکمیل کے لیے صبر کے ساتھ انتظار کرنا چاہیے۔ وہی ثبوت جس نے انہیں 1843 میں اپنے خداوند کا انتظار کرنے پر آمادہ کیا تھا، اسی نے انہیں 1844 میں بھی اُس کی توقع رکھنے پر آمادہ کیا۔" روحانی عطایا، جلد 1، صفحہ 153۔

جن کی نمائندگی ملرائٹس کرتے ہیں وہ پہلی مایوسی کے تجربے کو دہراتے ہیں، اور جب وہ ایسا کرتے ہیں تو انہیں سمجھنا چاہیے کہ وہ بھی کنواریوں کی تمثیل کے تاخیر کے زمانے میں ہیں۔ انہیں یہ حقیقت صرف تسلی دہندہ کے اثر سے نظر آتی ہے۔ وہی پہچان، جو تسلی دہندہ کے باعث پیدا ہوتی ہے، اس کی نمائندگی اُس پہلی نبوت سے ہوتی ہے جسے حزقی ایل کو سوکھی، مردہ ہڈیوں کی وادی میں اعلان کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔

پھر اُس نے مجھ سے کہا، ان ہڈیوں پر نبوت کر اور ان سے کہہ، اے خشک ہڈیوں، خداوند کا کلام سنو۔ خداوند خدا ان ہڈیوں سے یوں فرماتا ہے؛ دیکھو، میں تم میں سانس داخل کروں گا اور تم زندہ ہو جاؤ گے۔ اور میں تم پر اعصاب چڑھاؤں گا، اور تم پر گوشت چڑھاؤں گا، اور تمہارے اوپر کھال کھینچ دوں گا، اور تم میں سانس ڈالوں گا، اور تم زندہ ہو جاؤ گے؛ اور تم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں۔ سو میں نے جیسا مجھے حکم ہوا تھا نبوت کی؛ اور جب میں نبوت کر رہا تھا تو ایک شور ہوا، اور دیکھو، ایک ہلچل، اور ہڈیاں آپس میں مل گئیں، ایک ایک ہڈی اپنی اپنی ہڈی سے جڑ گئی۔ اور جب میں نے دیکھا، تو دیکھو، اُن پر اعصاب اور گوشت چڑھ آیا، اور اوپر سے کھال نے انہیں ڈھانپ لیا؛ لیکن اُن میں سانس نہ تھی۔ حزقی ایل 37:4-8۔

'شور' روح القدس کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس موقع پر کنواریوں کو یہ پہچاننا چاہیے کہ وہ انتظار کے وقت میں ہیں۔ جب وہ پہچان لیں کہ وہ انتظار کے وقت میں ہیں، تو مایوس لوگوں کو کیا کرنا چاہیے اس کے بارے میں بائبل کی ہدایات فراواں ہیں۔ یرمیاہ سکھاتا ہے کہ انہیں کبھی بھی 'ٹھٹھا کرنے والوں کی جماعت' میں واپس نہیں جانا چاہیے، جو فلادلفیہ کو دیے گئے پیغام میں شیطان کا کنیسہ ہے۔ انہیں قیمتی کوئے قدر سے بھی جدا کرنا چاہیے۔ قیمتی کوئے قدر کے مقابل رکھنے کا مفہوم دوبرا ہے۔

میں نے برسوں پہلے خود یہ نبوی امتیاز سیکھا تھا، جب میں نے ولیم ملر کے خواب کی تطبیق کی۔ میں نے جواہرات کی صحیح تعریف یہ کی کہ وہ خدا کے کلام کی سچائیاں ہیں، اور جعلی جواہرات بگڑی ہوئی تعلیمات ہیں۔ اس کے بعد مجھے توجہ دلائی گئی کہ جیمز واٹ نے بھی ولیم ملر کے خواب کی تطبیق کی تھی، اور اپنی تطبیق میں اس نے جواہرات کو خدا کے وفادار لوگوں کے طور پر، اور جعلی جواہرات کو حق کے جھوٹے دعوے داروں کے طور پر شناخت کیا تھا۔ جب میں نے تحقیق کی کہ جیمز واٹ نے اس خواب کے بارے میں کیا تعلیم دی تھی، تو مجھے احساس ہوا کہ ہم دونوں درست تھے۔ جواہرات خدا کے وفاداروں کی نمائندگی کر سکتے ہیں، اور جعلی جواہرات بے وفائوں کی؛ لیکن جواہرات خدا کے کلام کی سچائیوں کی بھی نمائندگی کر سکتے ہیں اور جعلی جواہرات باطل تعلیمات کی۔

جیمز وائٹ نے ملر کے خواب کو اس زمانے پر منطبق کیا جس میں وہ اس وقت خود جی رہے تھے، لیکن میں نے اس خواب کو آخری دنوں کی تاریخ کے طور پر دیکھا تھا۔ یہ دونوں تطبیقات مل کر یہ واضح کرتی ہیں کہ انسان وہی بن جاتے ہیں جس پر وہ یقین رکھتے ہیں، اور اگر وہ غلط تعلیمات کو تھامنے کا انتخاب کریں تو "مٹی جھاڑنے والا آدمی" انہیں ان تعلیمات سمیت جن سے وہ وابستہ ہو گئے ہیں، کھڑکی سے باہر جھاڑ دے گا۔ ہم وہی ہیں جو ہم کھاتے ہیں۔

جب مایوس لوگ یہ جان لیتے ہیں کہ وہ انتظار کے زمانے میں ہیں، تو یرمیاہ کے مطابق انہیں قیمتی کو ناپاک سے جدا کرنا ہے۔

یہ کیسے ہے کہ جو لوگ حکومتِ الہی کے ساتھ برسرِ جنگ ہیں، وہ اُس حکمت کے مالک کیسے ہو جاتے ہیں جس کا وہ کبھی کبھار اظہار کرتے ہیں؟ خود شیطان آسمانی درباروں میں تعلیم یافتہ تھا، اور اسے خیر کے ساتھ شر کا بھی علم ہے۔ وہ قیمتی کو ردی کے ساتھ ملا دیتا ہے، اور یہی بات اسے فریب دینے کی قوت دیتی ہے۔ مگر کیا صرف اس لیے کہ شیطان نے اپنے آپ کو آسمانی درخشندگی کے لباس میں ملبس کر لیا ہے، ہم اسے نور کے فرشتے کے طور پر قبول کر لیں؟ آزمانے والے کے اپنے کارندے ہیں، جو اس کے طریقوں کے مطابق تعلیم یافتہ، اس کی روح سے متاثر، اور اس کے کام کے لیے موزوں بنائے گئے ہیں۔ کیا ہم ان کے ساتھ تعاون کریں؟ کیا ہم اس کے کارندوں کے کاموں کو تعلیم کے حصول کے لیے لازمی سمجھ کر قبول کریں؟ Ministry of Healing, 440.

قیمتی اور ردی چیزیں سچائی اور غلطی کی نمائندگی کرتی ہیں۔ یہ آدمیوں کے دو طبقوں کی بھی نمائندگی کرتی ہیں۔

'تو بھی خدا کی بنیاد مضبوطی سے قائم ہے، اس پر یہ مہرے: خداوند اُن کو جانتا ہے جو اُس کے ہیں۔ اور، جو کوئی مسیح کے نام کا اقرار کرے وہ بدی سے کنارہ کرے۔ مگر ایک بڑے گھر میں صرف سونے اور چاندی کے برتن ہی نہیں ہوتے بلکہ لکڑی اور مٹی کے بھی؛ اور کچھ عزت کے لیے، اور کچھ بے عزتی کے لیے۔' 'بڑا گھر' کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے۔ کلیسیا میں قیمتی کے ساتھ ساتھ حقیر بھی پائے جائیں گے۔ سمندر میں ڈالا گیا جال اچھوں اور بروں دونوں کو جمع کرتا ہے۔ ریویو اینڈ پیرالڈ، 5 فروری، 1901.

یرمیاہ کو یہ ہدایت دی گئی تھی کہ اگر وہ پلٹے، تو اسے نادان کنواریوں سے الگ ہونا ہوگا، اور نادان کنواریوں کی گمراہ کن تعلیمات سے بھی علیحدگی اختیار کرنی ہوگی۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار وہ ہیں جو کامل اتحاد میں آتے ہیں۔ یرمیاہ اُس کام کی نمائندگی کرتا ہے جو اُن لوگوں کو انجام دینا ہے جنہیں چار ہواؤں کے بارے میں حزقی ایل کے دوسرے پیغام کے وسیلے مہر کیے جانے کے لیے بلایا گیا ہے، تاکہ جب رُویا کلام کرے تو وہ خدا کا "منہ" ہوں۔ رُویا نے ملیرائٹ تاریخ میں اُس وقت کلام کیا جب عدالت قائم ہوئی، اور یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں اُس وقت کلام کرتی ہے جب زمین کا حیوان بولتا ہے اور تیسری مصیبت کی عدالت پہنچتی ہے۔ تب وہ لوگ جو یرمیاہ کے بتائے ہوئے اس کام کو پورا کر چکے ہوں، خدا کے پہرے داروں کے طور پر بلند کیے جاتے ہیں۔

جب خداوند مایوسوں کو ان کی موت سے جگانے کے لیے تسلی دہندہ بھیجتا ہے، تو وہ ایک عمل تطہیر کی نشاندہی کرتا ہے جسے انہیں لازماً انجام دینا ہوگا اگر انہیں اتوار کے قانون کے بحران میں اس کے ترجمان بننا ہے۔ یرمیاہ کے مشورے سے اتفاق کرتا ہے۔

کیا ہی خوشنما ہیں پہاڑوں پر اُس کے پاؤں جو خوشخبری لاتا ہے، جو سلامتی کی منادی کرتا ہے؛ جو بھلائی کی خوشخبری لاتا ہے، جو نجات کی منادی کرتا ہے؛ جو صیون سے کہتا ہے: تیرا خدا بادشاہی کرتا ہے! تیرے نگہبان آواز بلند کریں گے؛ ایک ہی آواز میں مل کر گائیں گے، کیونکہ وہ آنکھ در آنکھ دیکھیں گے جب خداوند صیون کو واپس لائے گا۔ خوشی میں پھوٹ پڑو، مل کر گاؤ، اے یروشلم کے ویران مقامات! کیونکہ خداوند نے اپنی قوم کو تسلی دی ہے؛ اُس نے یروشلم کو چھڑا لیا ہے۔ اشعیا

وہ جو "خوشخبری لاتے ہیں" اور جو "امن اور نجات کی منادی کرتے ہیں" "اپنی آوازیں مل کر" بلند کرتے ہیں، کیونکہ وہ "آنکھ در آنکھ دیکھیں گے"۔

مجھے چند اور لوگ بھی دکھائے گئے جو اپنا اثر اُن کے ساتھ ملا رہے تھے جن کا میں نے ذکر کیا ہے، اور وہ مل کر جو کچھ کر سکتے ہیں کرتے ہیں تاکہ جماعت سے لوگوں کو الگ کر دیں اور انتشار پیدا کریں؛ اور اُن کا اثر خدا کی سچائی کو بدنام کرتا ہے۔ یسوع اور مقدس فرشتے خدا کے لوگوں کو ایک ایمان میں متحد کر رہے ہیں، تاکہ سب ایک ہی ذہن اور ایک ہی رائے رکھیں۔ اور جب انہیں ایمان کی یگانگت میں لایا جا رہا ہے، تاکہ وہ اس زمانے کی سنجیدہ اور اہم سچائیوں پر متفق النظر ہوں، شیطان اُن کی پیش رفت کی مخالفت کرنے کے لیے سرگرم ہے۔ یسوع اپنے وسیلوں کے ذریعے جمع کرنے اور متحد کرنے کا کام کر رہا ہے۔ شیطان اپنے وسیلوں کے ذریعے منتشر اور تقسیم کرنے کا کام کرتا ہے۔ "کیونکہ دیکھو، میں حکم دوں گا، اور میں اسرائیل کے گھرانے کو تمام قوموں میں چھانوں گا، جیسے اناج چھلنی میں چھانا جاتا ہے، تو بھی سب سے چھوٹا دانہ بھی زمین پر نہیں گرے گا۔"

خدا اس وقت اپنے لوگوں کو آزما اور پرکھ رہا ہے۔ کردار تشکیل پا رہا ہے۔ فرشتے اخلاقی قدر و قیمت کو تول رہے ہیں اور بنی آدم کے تمام اعمال کا امانت داری سے ریکارڈ رکھ رہے ہیں۔ خدا کے کہلانے والے لوگوں میں کچھ دل فاسد ہیں؛ لیکن وہ آزمائے اور پرکھے جائیں گے۔ وہ خدا جو ہر ایک کے دل کو پڑھتا ہے، تاریکی کی پوشیدہ باتوں کو وہاں آشکار کرے گا جہاں اُن کا کم سے کم گمان بھی نہیں کیا جاتا، تاکہ وہ ٹھوکر کے پتھر جو حق کی پیش قدمی میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں دور کر دیے جائیں، اور خدا کے پاس ایک پاک اور مقدس قوم ہو جو اُس کے احکام اور فیصلوں کا اعلان کرے۔

ہماری نجات کے سالار اپنے لوگوں کو قدم بہ قدم لے چلتا ہے، انہیں پاک کرتا اور منتقلی کے لیے اہل بناتا ہے، اور انہیں پیچھے چھوڑ دیتا ہے جو جماعت سے الگ ہونے کا رجحان رکھتے ہیں، جو رہنمائی میں آنے کو تیار نہیں اور اپنی ہی راستبازی پر قانع ہیں۔ "پس اگر وہ نور جو تجھ میں ہے تاریکی ہو تو وہ تاریکی کس قدر بڑی ہوگی!" انسانی ذہن کو اس سے بڑا کوئی دھوکا نہیں دے سکتا جو آدمیوں کو خوداعتمادی کی روح میں مبتلا کرے، انہیں یہ یقین دلائے کہ وہ درست ہیں اور روشنی میں ہیں، جب کہ وہ خدا کے لوگوں سے جدا ہوتے جا رہے ہوں، اور ان کی عزیز سمجھی ہوئی روشنی تاریکی ہے۔ ٹیسٹیمونیز، جلد 1، 332، 333۔

"خوشخبری لاتا ہے" کا جملہ یسعیاہ کے حصے میں دو بار دہرایا گیا ہے تاکہ آدھی رات کی للکار کی تاریخ کی نشاندہی ہو، اور اسی طرح وہ آیات بھی جو قیمتی کو ردی سے جدا کرنے پر حاصل ہونے والی وحدت کے بارے میں یسعیاہ کے بیان تک پہنچاتی ہیں، اسی تاریخ کی نشاندہی کرتی ہیں۔

جاگ، جاگ! اے صیون، اپنی توانائی پہن لے؛ اے یروشلیم، شہر مقدس، اپنے حسین لباس پہن لے؛ کیونکہ اب کے بعد نہ نامختون اور نہ ناپاک تجھ میں داخل ہوگا۔ اپنے آپ کو خاک سے جھاڑ؛ اٹھ، اور بیٹھ جا، اے یروشلیم؛ اے صیون کی اسیر بیٹی، اپنی گردن کی بیڑیاں کھول لے۔ اشعیا 1:52، 2۔

یرمیاہ اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو پہلی مایوسی میں ہیں، جو یہ پہچانتے ہیں کہ وہ تاخیر کے زمانے میں ہیں۔ یسعیاہ انہی لوگوں کو حکم دیتا ہے: "جاگ، جاگ۔" وہ جاگتے ہیں اور بالآخر اس مقام تک پہنچتے ہیں جہاں خدا کی کلیسیا میں کوئی نامختون اور ناپاک باقی نہیں رہے گا، کیونکہ وہ قیمتی کو ردی سے الگ کرنے کا کام پورا کر چکے ہوں گے۔ "خداوند چاہتا ہے کہ اس کی کلیسیا پاک کی جائے، اس سے پہلے کہ اس کے فیصلے دنیا پر مزید نمایاں طور پر نازل ہوں۔"

ہم تیزی سے اس زمین کی تاریخ کے اختتام کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ انجام بہت نزدیک ہے، جتنا بہت سے لوگ سمجھتے ہیں اس سے کہیں زیادہ نزدیک، اور میرے دل پر یہ بوجھ ہے کہ میں اپنے لوگوں پر اخلاص کے ساتھ خداوند کی تلاش کی ضرورت پر زور دوں۔ بہت سے لوگ سو رہے ہیں، اور انہیں

ان کی نفسانی غفلت کی نیند سے جگانے کے لیے کیا کہا جا سکتا ہے؟ خداوند چاہتا ہے کہ اس کی کلیسیا پاک کی جائے، اس سے پہلے کہ اس کے عذاب دنیا پر اور بھی نمایاں طور پر نازل ہوں۔

'اس کے آنے کے دن کو کون سہار سکے گا؟ اور جب وہ ظاہر ہوگا تو کون کھڑا رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ سنار کی آگ اور دھویوں کے صابن کی مانند ہے؛ اور وہ چاندی کو پاک کرنے اور صاف کرنے والے کی طرح بیٹھ گا؛ اور وہ بنی لاوی کو پاک کرے گا اور انہیں سونے اور چاندی کی طرح کندن کرے گا تاکہ وہ خداوند کو راستبازی کے ساتھ ہدیہ گزرائیں۔'

مسیح ہر ریاکارانہ پردہ ہٹا دیں گے۔ سچے اور جعلی کی کوئی آمیزش انہیں دھوکا نہیں دے سکتی۔ 'وہ گلانے والے کی آگ کی مانند ہے، جو قیمتی کو ردی سے اور سونے سے میل کو جدا کرتا ہے۔

لاویوں کی طرح، خدا کے برگزیدہ لوگ اُس کے خاص کام کے لیے اُس کی طرف سے الگ کیے گئے ہیں۔ ہر سچا مسیحی کاہنانہ منصب کا حامل ہے۔ اسے یہ مقدس ذمہ داری بخشی گئی ہے کہ وہ دنیا کے سامنے اپنے آسمانی باپ کے کردار کی نمائندگی کرے۔ اسے ان الفاظ پر خوب دھیان دینا چاہیے: "پس تم کامل بنو، جیسے تمہارا باپ جو آسمان میں ہے کامل ہے۔"

'لیکن تم جو میرے نام سے ڈرتے ہو، تمہارے لیے صداقت کا سورج اپنے پروں میں شفا لیے طلوع ہوگا؛ اور تم نکل کھڑے ہو گے، اور باڑے کے بچھڑوں کی مانند پروان چڑھو گے۔ اور تم شریروں کو روند ڈالو گے؛ کیونکہ وہ اس دن تمہارے پاؤں کے تلوؤں کے نیچے راکھ ہو جائیں گے جس دن میں یہ کروں گا، رب الافواج فرماتا ہے۔

'میرے خادم موسیٰ کی شریعت کو یاد رکھو، جس کا حکم میں نے حوریب میں تمام اسرائیل کے لیے قوانین اور فیصلوں سمیت دیا تھا۔ دیکھو، خداوند کے اُس عظیم اور ہولناک دن کے آنے سے پہلے میں تمہارے پاس نبی ایلیاہ کو بھیجوں گا؛ اور وہ باپوں کے دل فرزندوں کی طرف اور فرزندوں کے دل اپنے باپوں کی طرف پھیر دے گا، مبادا میں آ کر زمین کو لعنت کے ساتھ ضرب لگاؤں۔' ریویو اینڈ پیرالڈ، 8 نومبر، 1906۔

جو باطل عقائد سے چمٹے رہتے ہیں، وہ اُس تاریخ میں الگ کر دیے جائیں گے جو بیابان میں پکارنے والی "آواز" سے شروع ہوتی ہے۔ جو اس بات کی اجازت دینے سے انکار کرتے ہیں کہ خدا کی تخلیقی قدرت اُن میں ایک ذاتی مقدس تجربہ پیدا کرے، وہ "سونے" سے اُس تاریخ میں الگ کر دیے جائیں گے جو بیابان میں پکارنے والی "آواز" سے شروع ہوتی ہے۔ وہ لاودیکی ہی رہیں گے، بالکل اُس موڑ پر جہاں لاودیکیہ فلاڈیلفیا میں تبدیل ہوتی ہے۔

قیمتی کو ردی سے جدا کرنے کا کام تقریباً مکمل طور پر عہد کے پیغامبر کا ہے، جو لاوی کے بیٹوں کو پاک کرنے کے لیے اچانک آتا ہے، لیکن ہمیں بھی اس میں حصہ لینا چاہیے۔

پس اے میرے عزیزو، جس طرح تم ہمیشہ فرمانبرداری کرتے آئے ہو، نہ صرف میری حضوری میں بلکہ اب میری غیر حاضری میں تو کہیں زیادہ، ڈر اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کو عمل میں لاؤ۔ کیونکہ خدا ہی اپنی خوشنودی کے مطابق تم میں ارادہ بھی اور عمل بھی پیدا کرتا ہے۔ بڑبڑاہٹ اور حجت کے بغیر سب کام کرو تاکہ تم بے عیب اور بے ضرر بنو، خدا کے فرزند بلا ملامت، ایک ٹیڑھی اور کجرو نسل کے بیچ میں، جن کے درمیان تم دنیا میں چراغوں کی مانند چمکتے ہو۔ فلپیوں 15:2-12۔

یرمیاہ سے کہا گیا کہ اگر وہ آنے والی عدالت میں خدا کا ترجمان بننا چاہتا تھا تو وہ قیمتی کو ردی سے الگ کرے۔ یہ حقیقت کہ یرمیاہ اپنے لیے خدا کی ہدایت سن رہا تھا، اس بات کی دلیل تھی کہ اگر وہ یہ خدمت سنبھالنے کا انتخاب کرتا تو معزی پہلے ہی موجود تھا۔

نجات کا کام شراکت پر مبنی ہے؛ ایک مشترکہ عمل۔ خدا اور تائب گناہگار کے درمیان تعاون ہونا چاہیے۔ یہ کردار میں درست اصولوں کی تشکیل کے لیے ضروری ہے۔ انسان کو لازم ہے کہ وہ ہر اس چیز پر غالب آنے کے لیے سنجیدہ کوششیں کرے جو اسے کمال تک پہنچنے سے روکتی ہے۔ لیکن کامیابی کے لیے وہ پوری طرح خدا پر منحصر ہے۔ انسانی کوشش بذاتِ خود کافی نہیں۔ الہی قوت کی مدد کے بغیر یہ کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی۔ خدا عمل کرتا ہے اور انسان بھی عمل کرتا ہے۔ آزمائش کا مقابلہ انسان ہی کی طرف سے ہونا چاہیے، اور اسے اپنی قوت خدا سے حاصل کرنی چاہیے۔ ایک طرف لامحدود حکمت، شفقت اور قدرت ہے؛ دوسری طرف کمزوری، گناہکاری اور کامل ہے بسی۔

"خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے آپ پر قابو رکھیں۔ لیکن ہماری رضامندی اور تعاون کے بغیر وہ ہماری مدد نہیں کر سکتا۔ روح الہی ان قوتوں اور صلاحیتوں کے ذریعے کام کرتی ہے جو انسان کو دی گئی ہیں۔ ہم بذاتِ خود اپنے مقاصد، خواہشات اور میلانات کو خدا کی مرضی کے ساتھ ہم آہنگ نہیں کر سکتے؛ لیکن اگر ہم 'رضامند ہونے کے لیے رضامند' ہوں تو نجات دہندہ ہمارے لیے یہ پورا کر دے گا، 'ہم تصورات اور ہر ایک بلند چیز کو جو خدا کی پہچان کے خلاف سر اٹھاتی ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کی فرمانبرداری میں لے آتے ہیں۔' 2 کرنتھیوں 10:5۔" اعمال رسولوں، 482

مکاشفہ گیارہ کی ساڑھے تین دن کی مدت، جب خشک ہڈیاں گلی میں مردہ پڑی ہوں، "بیابان" کی علامت ہے، اور "بیابان" احبار چھبیس کے "سات وقت" کی نمائندگی کرتا ہے۔ ساڑھے تین دن کے بکھیراؤ کے اختتام پر، وہ جو ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شامل ہونے کے لیے بلائے گئے ہیں، "جاگ اٹھیں" اور "خاک چھاڑ دیں"۔ سسٹر وائٹ کہتی ہیں: "خداوند چاہتا ہے کہ اُس کی کلیسیا پاک کی جائے، اس سے پہلے کہ اُس کی داوریاں دنیا پر مزید نمایاں طور پر نازل ہوں۔"

ایک "پاک کی ہوئی کلیسیا" کے تعلق سے وہ یرمیاہ کے اُس عمل تفریق کا حوالہ دیتی ہے جو "قیمتی کو ناکارہ سے" جدا کرتا ہے۔ وہ اسے ملاکی باب تین سے بھی جوڑتی ہے، جہاں ایک پیامبر عہد کے پیامبر کے لیے راہ ہموار کرتا ہے۔ جو پیامبر راہ ہموار کرتا ہے وہ یسعیاہ کی "صحرا میں پکارنے والی آواز" ہے۔ عہد کا پیامبر مسیح ہے، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ عہد باندھنے کی تیاری کر رہا ہے، جو "لاویوں" کی "طرح" اس کی طرف سے اُس کے خاص کام کے لیے جدا کیے گئے ہیں۔ "پھر وہ انہیں کاہن قرار دیتی ہے، اور یسوع کا حوالہ دیتی ہے جو کہتا ہے، "پس تم کامل ہو جاؤ، جیسے تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔"

ایک تطہیر کا عمل ہے جو انتظار کی مدت کے اختتام پر ظاہر ہوتا ہے، کیونکہ خداوند کے پاس ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے ایک خاص کام ہے جو وہ انجام دیں، اور "اس کے عذاب دنیا پر زیادہ نمایاں طور پر نازل ہوں گے" سے پہلے اس کی کلیسیا پاک کی جا چکی ہوگی۔ اس کے عذاب پہلے ہی دنیا میں موجود ہیں، لیکن اتوار کے قانون کے وقت، "خدا کے تباہ کن عذاب" نازل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

وہ فیصلے اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے کبھی سچائی کو نہیں جانا، "رحم کا وقت" ہیں۔ مگر جو لوگ ضروری تطہیری عمل میں داخل ہونا نہیں چاہتے، اُن فیصلوں میں اُن کے لیے کوئی رحم نہیں۔ "فیصلے" جن کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ "زیادہ نمایاں طور پر نازل ہوتے ہیں"، یہ اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ وہ فیصلے علامت ہیں۔ وہ ایک اشارہ کی حیثیت رکھتے ہیں، اور روح القدس اُن فیصلوں سے پیدا ہونے والی افراتفری اور الجھن کو استعمال کرتا ہے تاکہ اُن لوگوں کے درمیان امتیاز قائم کرے جو "جعلی آرام کے دن" کو مانتے ہیں اور اُن کے درمیان جو "خداوند کا سبت دیانت داری سے قائم رکھتے ہیں"، کیونکہ یہی واحد طریقہ ہے جس سے "دنیا کو خبردار کیا جا سکتا ہے"۔ جو فیصلے اشارہ ہیں، وہ وہی پس منظر بنتے ہیں جسے روح القدس استعمال کرتا ہے تاکہ خدا کی اُس اولاد کی رہنمائی کرے جو ابھی تک بابل میں ہے، کہ وہ ایک سو چوالیس ہزار کے علم کو پہچانیں۔

لیکن سسٹر وائٹ صرف ملاکی کے تیسرے باب کا حوالہ نہیں دیتیں، وہ ملاکی کی کتاب کے چوتھے باب کی اختتامی آیات بھی شامل کرتی ہیں، اور ایک بار پھر اس "آواز" کا حوالہ دیتی ہیں جو قاصدِ عہد کے لیے راہ تیار کرنے والی تھی۔ وہ اختتامی آیات قاصدِ عہد کی تیاری کے بارے میں نہیں ہیں؛ وہ موسیٰ کی شریعت کو یاد رکھنے اور باپوں کے دلوں کا بچوں کی طرف اور بچوں کے دلوں کا باپوں کی طرف پھر جانے کے بارے میں ہیں۔ "آواز" پہلے مسیح کے لیے، بطور قاصدِ عہد، یہ تیاری کرتی ہے کہ وہ ناگہاں اپنے بیکل میں آئے اور اپنے بیدار کیے گئے مایوس لوگوں کو پاک کرے، تاکہ وہ علم کے کام کو انجام دے سکیں۔ پھر ملاکی "آواز" کے کام کے ایک اور پہلو کو بیان کرتا ہے۔

وہ "باپوں کے دلوں کو بچوں کی طرف، اور بچوں کے دلوں کو ان کے باپوں کی طرف پھیر دے گا"، اور وہ یہ کام حوریب پر دی گئی شریعت کے حوالے سے کرے گا۔ ایلیاہ، جو یسعیاہ کی "آواز" بھی ہے، خدا کے لوگوں کے گناہوں کی نشاندہی کرے گا۔ یہ تطہیر کے عمل کا حصہ ہے۔ گناہ کی صرف ایک تعریف ہے، یعنی حوریب پر دی گئی شریعت کی خلاف ورزی۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا ہی ایلیاہ تھا، اور اس کی خدمت میں یہی پہلو شامل تھا۔

اُن دنوں یوحنا بپتسمہ دینے والا آیا، جو یہودیہ کے بیابان میں منادی کرتا تھا، اور کہتا تھا، توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۔ کیونکہ یہ وہی ہے جس کے بارے میں نبی یسعیاہ نے کہا تھا کہ بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہے، خداوند کی راہ تیار کرو، اُس کے راستے سیدھے کرو۔ اور اسی یوحنا کا لباس اونٹ کے بالوں کا تھا اور اس کی کمر پر چمڑے کا پٹکا بندھا تھا؛ اور اس کی خوراک تڈیاں اور جنگلی شہد تھی۔ تب یروشلم، اور ساری یہودیہ، اور یردن کے گرد و نواح کے سب لوگ اُس کے پاس نکل آئے، اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے یردن میں اُس سے بپتسمہ لیتے تھے۔ لیکن جب اُس نے بہت سے فریسیوں اور صدوقیوں کو اپنے بپتسمہ کے لیے آتے دیکھا تو اُن سے کہا، آے افعی کے بچو، تمہیں کس نے آنے والے غضب سے بچنے کی تنبیہ کی؟

پس توبہ کے لائق پھل لاؤ۔ اور اپنے دل میں یہ نہ سوچو کہ ہمارا باپ ابراہیم ہے، کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا ان پتھروں سے بھی ابراہیم کے واسطے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔ اور اب کلہاڑا درختوں کی جڑ پر رکھا ہوا ہے؛ پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹ ڈالا جاتا ہے اور آگ میں پھینکا جاتا ہے۔ میں تو تمہیں توبہ کے لیے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن جو میرے بعد آنے والا ہے وہ مجھ سے زور آورے؛ میں اُس کے جوتے اٹھانے کے لائق بھی نہیں۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔ اُس کا چہاچہا اُس کے ہاتھ میں ہے، اور وہ اپنے کھلیان کو اچھی طرح صاف کرے گا، اور اپنی گندم کو کوٹھے میں جمع کرے گا؛ مگر بھوسہ نہ بچھنے والی آگ میں جلائے گا۔ متی 3:1-12۔

یوحنا بپتسمہ دینے والا مکاشفہ گیارہ کے ساڑھے تین دنوں کے "بیابان" میں آیا، کیونکہ تمام نبی اُن دنوں کے مقابلے میں جن میں وہ خود رہتے تھے، آخری ایام کے بارے میں زیادہ بات کرتے ہیں۔ وہ گناہ سے توبہ کا پیغام لایا، کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک تھی، بالکل اسی طرح جیسے یسوع مسیح کا مکاشفہ اُس وقت کھلتا ہے جب "وقت نزدیک ہے"۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا "آواز" کے کام کی مثال ہے، کیونکہ یسوع کے مطابق وہ آنے والا ایلیاہ بھی تھا۔

کیونکہ یوحنا تک تمام نبیوں اور شریعت نے نبوت کی۔ اور اگر تم اسے قبول کرو تو یہ وہ ایلیاہ ہے جو آنے والا تھا۔ جس کے کان ہوں سننے کے لیے وہ سنے۔ متی 11:13-15

کیا تخیان شیبون کی کلاوے نیدی ہمست پب انجوی ہک نی ہے ترک رہاظ ہی عوسی رہے۔ "وہاچ انرک لوبق سے سامت رگا"، نی ہے ستامرف رپ روط فاص ہو۔ ہیہت شئامزآ ہےتہک روا نی ہےتیدی بیغرتی ک نرک لوبق سے ساوک ودرگاش نپاعوسی زاوا ہو ہک نسنس ہی ہو؟ نسنس ای ک ہو۔ "نسنس ہو، نی ہےک نسنس ناک کے سچ"، نی ہے ہار سےیل کے ربم اغی پ کے دہع روا ہےت آ نی م نابایب یرخآ کے لبئاب وج ہے نوک

ی ترک راہت سے نامز کے روبرو ادعای ایمان کے ادخ وک رازہ سے لیا اوچھ کال کیا ہو ہکات
 سے رک راہت سے ل کے سے نید ماچنا ماک صاخ کیا نی م

یوحنا نے "اونٹ کے بالوں کا لباس پہنا ہوا تھا، اور اپنی کمر کے گرد چمڑے کا کمر بند؛ اور اس کی
 خوراک ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھی۔" اس کی "خوراک" دراصل اسلام کا پیغام تھی، کیونکہ "ٹڈیاں" کا
 لفظ اسلام کی نمائندگی کرتا ہے، اور شہد خدا کا کلام ہے جو اس کے منہ میں میٹھا تھا۔ جو میٹھا پیغام
 اس نے کھایا وہ "جنگلی" عربی گدھے کے بارے میں تھا، جو صحیفوں میں اسلام کی سب سے پہلی
 علامت ہے۔ اسلام کے اس عربی جنگلی گدھے کے میٹھے پیغام کو، جس کی نمائندگی "ٹڈیاں" بھی کرتی
 ہیں، اس کے لباس میں بھی بنا گیا تھا، کیونکہ اونٹ بھی اسلام کی ایک اور علامت ہیں۔ لفظ "ٹڈیاں"
 کو اسلام کی علامت کے طور پر استعمال کرنا لفظ کی کوئی کھینچ تان نہیں ہے، خواہ یوحنا کی
 کھائی ہوئی خوراک سے مراد حشرات نہیں بلکہ لوکسٹ کے درخت کی طرف اشارہ ہی کیوں نہ ہو۔
 لفظ "ٹڈیاں" اسلام کی علامت ہے، اور یوحنا کسی مادی خوراک کے کھانے کی نمائندگی نہیں کر رہا تھا؛
 اس کی غذا اس نبوی پیغام کی علامت تھی جسے وہ کھا چکا تھا۔

اس کا کمر بند وہ "نبوت" تھی جو حقیق میں پیش کی گئی تھی۔ وہ نبوت پہلی مایوسی، کنواریوں
 کے انتظار کے زمانے، اور مقدس چارٹوں پر نمایاں کی گئی ایڈونٹزم کی بنیادوں کو یکجا کرتی ہے۔
 حقیق وہ نبوتی کمر بند تھا جس نے ان تمام سچائیوں کو آپس میں باندھ رکھا تھا۔

کیونکہ رُوبا ابھی مقررہ وقت کے لیے ہے، لیکن آخر میں وہ بولے گی اور جھوٹ نہ بولے گی؛ اگرچہ وہ
 دیر کرے، اس کا انتظار کرو، کیونکہ وہ ضرور آئے گی، دیر نہ کرے گی۔ دیکھو، جو شخص مغرور
 ہے اس کی جان اس میں راست نہیں؛ لیکن راستی اپنے ایمان سے زندہ رہے گا۔ حقیق ۳: ۲، ۴

وہ نبوتی پیغام جو "آواز" کی تنبیہ پر مشتمل پیغامات کو کمر بند کی مانند باہم باندھتا ہے، وہ
 کنواریوں کی تمثیل ہے، اس روبا کے تعلق سے جو تاخیر میں رہی، مگر بالآخر بولے گی۔ نصف شب کی
 پکار کی روبا کمینے—جن کی جان ابھری ہوئی ہے—اور قیمتی—جو ایمان کے وسیلہ سے راست ٹھہرائے
 گئے ہیں—کے درمیان امتیاز پیدا کرتی ہے۔ ایمان کے وسیلہ سے راست ٹھہرایا جانا وہ کمر بند ہے جو "آواز"
 نے باندھ رکھا ہے۔

اور راستی اُس کی کمر کا کمر بند ہوگا، اور وفاداری اُس کے پہلوؤں کا کمر بند ہوگا۔ اشعیاہ
 11:5.

جب 18 جولائی 2020 کی مایوسی کے بعد مایوسی کی وہ "بیابان میں پکارنے والی آواز" آ پہنچی، تو
 اس کا پیغام وہی تھا جو 11 ستمبر 2001 سے چلا آ رہا تھا۔ آنے والے الیاس کا یہ پیغام، منتظر مایوس
 مردہ خشک ہڈیوں کے لیے یہ ہے کہ اسلام "تنبیہی فیصلوں" کی حیثیت رکھتا ہے، جو بابل میں خدا کے
 دوسرے بچوں کے لیے راستی سیکھنے کا پس منظر فراہم کرتے ہیں۔

راستی کی راہ راستی ہے؛ اے نہایت سیدھے، تو راستی کی راہ کو ہموار کرتا ہے۔ ہاں، اے خداوند،
 ہم نے تیری عدالتوں کے راستے میں تیرا انتظار کیا ہے؛ ہماری جان کی تمنا تیرے نام اور تیری یاد کی
 طرف ہے۔ رات کو بھی میری جان نے تجھے چاہا؛ ہاں، اپنے اندر کی روح سے میں صبح ہی سویرے
 تیری تلاش کروں گا، کیونکہ جب تیری عدالتیں زمین پر ہوتی ہیں تو دنیا کے باشندے صداقت
 سیکھتے ہیں۔ اشعیاہ 9-26:7.

یوحنا پیتسمہ دینے والا، جو آنے والا ایلہا تھا، مکاشفہ باب گیارہ کے ساڑھے تین دنوں کے "بیابان" میں
 "آواز" ہے۔ اس کے کام میں ایڈونٹسٹ تحریک کی چوتھی اور آخری نسل کی نشاندہی شامل ہے، جن کی
 جانیں بلند ہو چکی ہیں اور جو اپنے باپ دادا کی روحانی میراث پر بھروسا کر رہے ہیں، مگر انہیں
 محسوس ہوتا ہے کہ خدا کا غضب آنے ہی والا ہے۔ وہ چوتھی نسل ہیں، کیونکہ وہ پوری طرح ایک ایسی

نسل بن چکے ہیں جو مسیح کی بالکل مخالف ہے۔ وہ افعیوں کی نسل ہیں، مگر پھر بھی اپنے باپ ابراہیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں تاکہ یہ دلیل دیں کہ وہ درحقیقت برہ کی نسل ہیں۔ برہ کی نسل پطرس کی برگزیدہ نسل ہے؛ وہ وہ ہیں جو جہاں کہیں برہ جاتا ہے اس کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں۔

یوحنا نے ان لوگوں کے گناہوں کو واضح طور پر پیش کیا جو اس کا پیغام سننے آئے تھے، کیونکہ انہوں نے توبہ کی اور بپتسمہ لیا۔ اس نے انہیں یہ بھی بتایا کہ ایک ایسا ہے جو اس کے بعد آئے گا، جو اپنی کھلیان کو پوری طرح صاف کرے گا۔ وہی شخص عہد کا قاصد ہے؛ وہ "گرد جھاڑنے والا آدمی" ہے جو نقلی سکے اور جواہرات کو کھڑکی سے باہر جھاڑ دیتا ہے اور اصل جواہرات کو بحال کرتا ہے، جو پھر اس قدر سے دس گنا زیادہ چمکتے ہیں جتنے وہ اس وقت چمکتے تھے جب ولیم ملر فرشتوں کی رہنمائی میں پہلے فرشتے کی تحریک میں اصل جواہرات کو جمع کرنے کے کام پر مامور تھا۔

یوحنا بپتسمہ دینے والا لاودکیائی ایڈونٹسٹوں کے اپنے باپ ابراہیم پر اعتماد کی مذمت میں دوٹوک تھا، کیونکہ ایلپاہ کا آیا اس لیے تھا کہ باپوں کے دلوں کو بچوں کی طرف اور بچوں کے دلوں کو باپوں کی طرف پھیر دے۔ اول اور آخر کے بائبل اطلاق کا اصول اس کام میں نمایاں ہے، اور اسی طرح ان کے لیے علاج بھی، جو اپنے آپ کو منتشر حالت میں، دشمنوں کی سرزمین میں، بیابان میں مردہ پاتے ہیں۔ انہیں اپنے گناہوں اور اپنے باپ دادا کے گناہوں کو پہچاننا اور توبہ کرنا لازم ہے۔ اپنے اور باپ دادا کے گناہوں کو پہچاننے کے ساتھ ساتھ، انہیں یہ بھی تسلیم کرنا ہوگا کہ وہ ساڑھے تین دن کے بیابان کے عرصے میں خداوند کے ساتھ نہیں چل رہے تھے۔ مزید یہ کہ انہیں ماننا ہوگا کہ اس تاریخ کے دوران خدا ان کے ساتھ نہیں چل رہا تھا۔

اور جو تم میں سے باقی رہ جائیں گے وہ تمہارے دشمنوں کے ملکوں میں اپنی بدکرداری کے سبب گھل جائیں گے، اور اپنے باپ دادا کی بدکرداریوں کے سبب سے بھی وہ ان کے ساتھ گھل جائیں گے۔ اگر وہ اپنی بدکرداری اور اپنے باپ دادا کی بدکرداری کا، اور اس خطا کا جس سے انہوں نے میرے خلاف خطا کی، اعتراف کریں، اور یہ بھی کہ وہ میرے برخلاف چلتے رہے؛ اور یہ کہ میں بھی ان کے برخلاف چلتا رہا اور انہیں ان کے دشمنوں کے ملک میں لے آیا؛ تو اگر اس وقت ان کے غیر مختون دل فروتن ہو جائیں اور وہ اپنی بدکرداری کی سزا کو قبول کریں، تب میں یعقوب کے ساتھ اپنے عہد کو یاد کروں گا، اور اسحاق کے ساتھ اپنے عہد کو بھی، اور ابراہام کے ساتھ اپنے عہد کو بھی یاد کروں گا، اور اس ملک کو یاد کروں گا۔ احبار 42-26:39

لعنت اس لیے تھی کہ انہوں نے زمین کے سبتوں کو یاد نہیں رکھا تھا۔

یوحنا بپتسمہ دینے والا، جو آنے والا ایلپاہ تھا، مکاشفہ باب گیارہ کے ساڑھے تین دن کے بیابان میں گونجنے والی اس "آواز" کی علامت تھا۔ وہ مردہ سوکھی ہڈیوں کو یہ ہدایت کرتا کہ وہ حوریب پر موسیٰ کی شریعت کو "یاد رکھیں"، اور اگر وہ ایسا کرتے تو عہد کا فرشتہ ان کے باپ دادا کے عہد کو "یاد کرتا"۔ لیکن صرف اسی صورت میں کہ وہ اپنے گناہوں، اپنے باپ دادا کے گناہوں کا اعتراف کریں، اور اس سے بھی زیادہ فروتنی کے ساتھ یہ واضح کریں کہ کن کن معاملات میں انہوں نے خدا کے خلاف "تعدی" کی۔

انہیں یہ بھی تسلیم کرنا ہوگا کہ وہ خدا کے "خلاف" چلتے رہے تھے، اور یہ کہ خدا ان کے "خلاف" چلتا رہا تھا۔

انہیں یہ بھی پہچاننا ہوگا کہ وہ مکاشفہ گیارہ کی گلی میں مردہ خشک ہڈیاں تھے، کیونکہ انہیں یہ اعتراف کرنا تھا کہ خدا انہیں دشمن کی سرزمین میں لے آیا تھا، اور دشمن کی سرزمین موت ہے۔

یوحنا بپتسمہ دینے والے کے مطابق، انہیں اس سوال کا بھی جواب دینا ہوگا کہ "بیابان" میں پکارنے والی "آواز" کون ہے، کیونکہ یوحنا نے پوچھا، "تمہیں آنے والے غضب سے بھاگنے کے لیے کس نے خبردار کیا؟"

ہم ان موضوعات کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

خدا کے خادم کو حکم دیا گیا ہے: "زور سے پکار، دریغ نہ کر، اپنی آواز کو نرسنگے کی مانند بلند کر، اور میری قوم کو ان کی خطاؤں اور یعقوب کے گھرانے کو ان کے گناہ دکھا۔" خداوند ان لوگوں کے بارے میں فرماتا ہے: "وہ ہر روز مجھے تلاش کرتے ہیں اور میری راہوں کو جاننے میں خوشی کرتے ہیں، گویا وہ ایسی قوم ہوں جس نے راستبازی کی ہو۔" یہ ایک ایسی قوم ہے جو خود فریبی میں مبتلا، خود کو راستباز سمجھنے والی اور خود مطمئن ہے، اور خادم کو حکم ہے کہ وہ بلند آواز سے پکارے اور انہیں ان کی خطاؤں سے آگاہ کرے۔ ہر زمانے میں یہ کام خدا کی قوم کے لیے کیا گیا ہے، اور اب اس کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ Testimonies، جلد 5، 299۔